سوال

(422) دنیا ملعون ہے تو اس سے حاصل شدہ چندے، صدقات وخیرات کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث شریف میں دنیا کو ملعون کہا گیا بلکہ مردار اور اس کو چاہنے والے کتے۔ مگر اس عالمِ اسباب میں اس کے بغیر گزارہ بھی نہیں۔ دورِ رسالت ﷺ سے لے کر آج تک مسلمانوں سے چندہ صدقات وخیرات کی اپیل کی جاتی رہی ہے بلکہ آج کل تو مذہب کے نام پر مانگنے کی خوب دَوڑ لگی ہوئی ہے۔ اس تضاد کی تشریح یا تاویل کیسے ممکن ہے؟ (۱۵ نومبر ۱۹۹۶)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دنیا قابلِ مذمت اس وقت بنتی ہے جب اللہ سے دُوری کا سبب بنے اور جب اس کو راہِ للہ صرف کرکے قربِ الٰہی کی سعی کی جائے تو یہ باعثِ افتخار ہے جس طرح کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے متعدد واقعات ہمارے سامنے ہیں۔ مثلاً حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ سے انفاق میں سبقت لے گئے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ غزوۂ تبوک کے موقعہ پر مال خرچ کرکے درجات العلیٰ کے وارث بنے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 336

محدث فتویٰ